111919 ـ خاوند كے شرط ركھی كہ سگرٹ نوشی نہيں كريگا ليكن وہ شرط پوری نہيں كر رہا

سوال

كيا عورت كے جائز ہے كہ وہ اس سے شادى كرنے والے شخص سگرٹ نوشى ترك كرنے كى شرط ركھے، اور اگر وہ اس شرط پر عمل نہ كرے تو عورت كو كيا كرنا چاہيے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

سگرٹ نوشى حرام ہے، كيونكہ اس ميں مال كا ضياع اور صحت كے ليے نقصان ہے، اور پھر دوسروں كو بھى نقصان اور ضرر پہنچتا ہے.

اس كا تفصيلى بيان سوال نمبر (10922) كے جواب ميں گزر چكا ہے آپ اس كا مطالعہ كريں.

دوم:

عقد نكاح كے وقت خاوند اور بيوى ايك دوسرے پر شرط ركھيں تو اصل ميں يہ شرطيں صحيح ہيں اور ان كا پورا كرنا واجب ہے، جب تك يہ شروط شريعت كے مخالف نہ ہوں.

كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" سب سے زيادہ شرائط پورى كرنے كا حق وہ شروط ہيں جن سے تم شرمگاہوں كو حلال كرتے ہو "

صحيح بخارى حديث نمبر (2721) صحيح مسلم حديث نمبر (1418).

اور اگر خاوند اس شرط پر عمل نہ كرے تو عورت كو فسخ نكاح كا حق حاصل ہے.

شيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" اگر بيوى كے ليے شرط ركھے كہ عقد نكاح كے بعد وہ نماز پنجگانہ كى پابندى كريگى، يا صدق و سچائى اور امانت كا التزام كريگى تو اس نے عقد نكاح كے بعد اس پر عمل نہ كيا تو نكاح فسخ ہو جائيگا " انتہى

دیکھیں: الاختیارات (219).

اسی طرح اگر عورت نے اپنے خاوند کے لیے شرط رکھی کہ وہ سگرٹ نوشی ترک کریگا، لیکن اس نے سگرٹ نوشی ترک نہ کی تو عورت کو فسخ نکاح کا حق حاصل ہے.

شیخ محمد بن ابراہیم رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

" ایك عورت سے ایك شخص نے منگنی کی تو عورت نے یہ شرط رکھی کہ وہ سگرٹ نوشی نہیں کریگا، تو اس شخص نے موافقت کر لی اور ان کی شادی ہو گئی، لیکن عورت کو علم ہوا کہ وہ سگرٹ نوشی کرتا ہے، اب اس کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" الحمد للہ:

اگر تو معاملہ ایسا ہی ہے جیسا بیان ہوا ہے تو مذکورہ عورت کو فسخ نکاح کا اختیار ہے، یا پھر اختیار ہے کہ وہ اس کے ساتھ رہے " انتہی

دیکھیں: فتاوی الشیخ محمد بن ابراہیم (10 / 149).

لیکن نکاح فسخ کرنے سے قبل اسے یہ نصیحت ہے کہ وہ اپنے خاوند کی اصلاح کی کوشش کرے، اور اس حرام کام کو ترک کرنے میں اس کی معاونت کرے، اگر تو وہ استقامت اختیار کرتا ہوا صحیح ہو جائے تو الحمد للہ، لیکن اگر وہ سگرٹ نوشی پر ہی اصرار کرے تو پھر وہ مصالح اور مفاسد یعنی مصلحت اور خرابی دونوں میں موازنہ کرے کہ اس سے علیحدہ ہونے میں کیا مصلحت اور کیا خرابی ہے ہو سکتا ہے اس کا خاوند کے ساتھ رہنا زیادہ بہتر ہو تا کہ وہ اپنی اولاد کی تربیت کر سکے، امید ہے اللہ تعالی اس کے خاوند کو ہدایت دے دے.

واللہ اعلم .